السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بحوث علمیہ وافتاء کی مستقل کمیٹی کو محلہ بنی مراد کے ایک مسلمان نوجوان کی طرف سے یہ سوال موصول ہوا ہے جو کمیٹی کے چیئرمین کو مکتوب نمبر ۶۸۲ مورخہ ۱۰۔۲۔۱۴۰۱ھ موصول ہوا ہے اوراس میں یہ لکھا ہے کہ ''یہ لوگ مرغیوں کو مختلف غذائیں کھلاتے ہیں' جن میں مردہ جانوروں کے گوشت بلکہ سور کا گوشت بھی ہوتا ہے' تواس گوشت پرپلنے والی مرغی حلال ہے یا حرام؟ اوراگر حرام ہے تواس کے انڈوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کمیٹی نے اس سوال کا حسب ذیل جواب دیا:

مرغی کی غذا کے سلسلہ میں اگرامرواقع اسی طرح ہے جس طرح سوال میں ذکر کیا گیا ہے تو اس کے گوشت اورانڈے کھانے کے بارے میں علماء میں اختلاف ہے۔ امام مالکؒ اورایک جماعت کا یہ قول ہے کہ اس کا گوشت اور انڈے کھانا جائز ہے کیونکہ ناپاک غذائیں گوشت اورانڈوں مین تبدیل ہوکر پاک ہوجاتی ہیں اورایک جماعت کا یہ مذہب ہے جن میں ثوری' شافعی اورامام احمدؒ بھی ہیں کہ ایسے جانوروں کا گوشت اورانڈے کھانا اوران کا دودھ پینا حرام ہے۔ اس سلسلہ میں ایک قول یہ بھی ہے کہ اگران کی اکثر خوراک نجاست پر مبنی ہو تو یہ جلالہ (گندگی خور) ہیں لہذاان کا گوشت نہ کھایا جائے اوراگ ران کی اکثر خور کا پاک ہو توپھر ان کا گوشت کھالیا جائے۔ ایک جماعت کا یہ قول ہے کہ انہیں کھانا حرام ہے کیونکہ امام احمد' ابوداؤد' نسائی اور ترمذیؒ نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کیا ہے:

«أن النبی صلی اللہ علیه وسلم نهی عن لبن الجلالة» (سنن أبی داود)

''نبی ﷺ نے جلالہ کے دودھ (پینے) سے منع فرمایا ہے''۔

اس حدیث کوامام ترمذی اورابن دقیق العبدؒ نے صحیح قرار دیا ہے۔ نیزامام احمد' ابوداؤد' ترمذی اورابن ماجہؒ نے حضرت ابن عمرؓ سے روایت کیا ہے:

«نهی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم عن أکل الجلالة وألبانها» (سنن أبی داود)

''رسول اللہ ﷺ نے جلالہ کے کھانے اوراس کا دودھ پینے سے منع فرمایا ہے''۔

جلالہ اس جانور کوکہتے ہیں جو براز (پاخانہ) اوردیگر نجاستوں کو کھائے۔ ان اقوال میں سے دوسرا قول راجح ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص436

محدث فتویٰ